سوال: تہذیب و ثقافت کی تعریف کرتے ہوئے اسلامی و مغربی تہذیب کے بنیادی عناصر بیان کریں۔

1. تعارف:

انسان کی ترقی کا انحصار تہذیب و ثقافت پر ہے کیونکہ وقت کے ساتھ ساتھ تہذیب و ثقافت میں مثبت تبدیلی سے انسان کی ترقی کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ تہذیب و ثقافت کو اکثر ایک معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن اصل میں ان دونوں میں تھوڑا فرق موجود ہے۔ تہذیب بڑے درجے کی اصطلاح ہے جبکہ اس کے برعکس ثقافت تھوڑے کم درجے کی اصطلاح ہے۔ اسلام اور مغربی تہذیب و ثقافت کے اپنے اپنے عناصر ہیں۔ اسلام چونکہ دین ہے اسلامی تہذیب کا سرچشمہ اسلام ہے۔ جبکہ مغربی تہذیب صرف عقل کی بنیاد پر عمل میں آتی ہے اور یہ انسانی سوچ کا نتیجہ ہے۔

2. تہذیب و ثقافت کی تعریف:

i. ثقافت:

ثقافت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے ذہین، دانا، عقلمند ہونا وغیرہ۔ اصطلاح میں ثقافت سے مراد ادب سکھانے اور مہذب بنانے کے ہیں۔

"مخصوص وقت میں مخصوص گروہ کے لوگوں کے مشترکہ عقائد، عبادات اور روایات کا مجموعہ ثقافت ہے"

ثقافت کے لیے انگریزی میں Culture کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

حدیث میں ثقافت کا لفظ یوں استعمال ہوا ہے:

"وھو غلام لقن ثقف"

"اور وہ ایک ذہین لڑکا تھا"

ii. تہذیب:

تہذیب کا لفظ ہذب سے نکلا ہے جس کا معنی ہے اپنی درستی تلاش کرنا، چھانٹنا، سنوارنا، سجانا وغیرہ۔ ایک پاکستانی نامور مفکر کہتے ہیں کہ تہذیب کے معنی ہیں شاخ تراشی کرنا۔ جیسے مالی پودوں کو پانی دیتا ہے اور اس کے گلے سڑے پتے الگ کر دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

-6 ادھر ادھر پھیلی ہوئی شاخوں کو کاٹ دیتا ہے ان شاخوں کے کٹنے سے درختوں کی نشو و نما اچھی ہوتی ہے۔ اس کو تہذیب کہتے ہیں۔

"کسی بھی ثقافت کو لمبے عرصے تک عمل میں رانے کا نام تہذیب ہے۔"

سرسید احمد خان کہتے ہیں "جب لوگوں کا ایک گروہ اکٹھے رہتا ہے۔ تو ان کی ضروریات، غذائیں اور پوشاکیں ایک جیسی ہو جاتی ہیں۔ اچھائی اور برائی کا تصور بھی ایک جیسا ہو جاتا ہے۔ وہ برائی کو تبدیل کرنے کی خواہش بھی ایک جیسی رکھتے ہیں اسی کا نام تہذیب ہے۔"

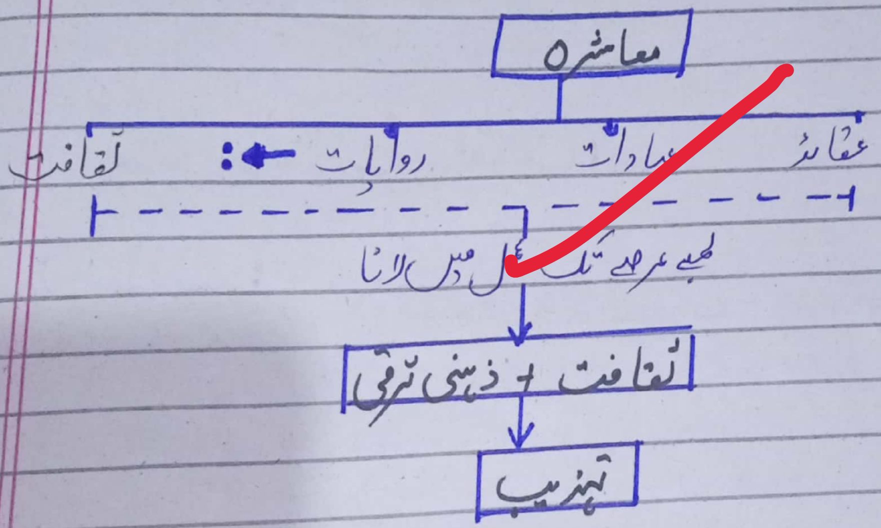

3. تہذیب و ثقافت کی ضرورت و اہمیت:

تہذیب و ثقافت ہی انسان کو زندگی گزارنے کا لائحہ عمل پیش کرتی ہیں۔ کہ اس نے کس طرح اپنے معاملات چلانے ہیں۔ مختلف عقائد اور نظریات ان کو متحد رکھتے ہیں۔ تہذیب و ثقافت کی بدولت ہی ایک قوم دوسری قوم سے ممتاز دکھائی دیتی ہے جیسے پٹھان کلچر اور بلوچ کلچر بالکل جدا ثقافت ہیں اور دونوں کے اپنی خصوصیات ہیں۔ اسی طرح اگر تہذیب کی بات کی جائے تو تہذیب بھی ایک قوم کو دوسری قوم سے جدا کرتی ہے۔ جیسے کہ اسلامی تہذیب مغربی تہذیب سے بالکل جدا ہے۔

۶- مغربی تہذیب و ثقافت:

اگر مغربی تہذیب و ثقافت پر نظر ڈالی جائے تو نظر آتا ہے کہ مغربی تہذیب و ثقافت کا سرچشمہ مذہب نہیں بلکہ یہ عقلی بنیاد پر بنائی گئی ہے اور اس میں بہت سی ایسی چیزیں ہیں۔ جو کہ اسے اسلام سے الگ کرتی ہے مغربی تہذیب و ثقافت کے عناصر درج ذیل ہیں:

i- معبودِ برحق: خواہشِ نفس:

مغربی تہذیب میں معبودِ برحق صرف اور صرف خواہشِ نفس ہے۔ یعنی اس میں وہ تمام کام اور سرگرمیاں ہیں جو صرف انسان کو خوشی کا سامان مہیا کرتی ہیں۔ وہ جو بھی کام کرتا ہے۔ اس کا تعلق اس کی خوشی سے ہوتا ہے۔

ii- دنیا کو اصل گھر سمجھنا:

مغربی تہذیب کے مطابق وہ تمام کام اور سرگرمیاں کرنی چاہئیں جو انسان کے لیے دنیا میں خوشی کا باعث بنیں۔ کیونکہ ان کے مطابق دنیا ہی اصل گھر ہے اور آخرت کا کوئی تصور نہیں ہے۔ اس لیے وہ اپنی دنیا کو زیادہ توجہ سے دیکھتے ہیں۔

add references/examples against your arguments.

iii- فحاشی کا فروغ:

مغربی تہذیب و ثقافت میں ایسے افراد شامل ہیں جو کہ فحاشی کو فروغ دیتے ہیں۔ جیسے بغیر شادی کے جنسی ملاپ، خاندانی نظام کی تباہی وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں ان کی تہذیب و ثقافت میں فحاشی کو دوچند کر رہی ہیں۔

iv- رنگ اور نسل کی بنیاد پر تفریق:

مغربی ممالک رنگ اور نسل کی بنیاد پر تفریق کرتے ہیں۔ یعنی ان کے ہاں تمام انسانوں کی برابری کا تصور صرف کتابی حد تک ہے۔ عملاً وہ اس مساوات کے تصور سے دور دکھائی دیتے ہیں۔ یہ ایک اور عنصر ہے جو کہ مغربی تہذیب کو جدا بناتا ہے۔

Scanned with CamScanner

۷. لوگوں اور مشورائی ملشاء کی بنیاد پر قانون سازی:

تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ مغربی تہذیب میں اب تک جتنی بھی ترقی ہوئی ہے وہ صرف لوگوں کی سوچ و مرضی اور مشوروں کی مرضی پر منحصر تھی۔ اس کے علاوہ اس میں کوئی الہامی عناصر شامل نہیں ہیں۔ بلکہ انھوں نے اپنے مذاہب کے قوانین و ضوابط کو تبدیل کر دیا ہے۔ یعنی مذہب کو سیاست سے جدا کر دیا ہے۔

۸. خاندانی نظام کی تباہی:

مغربی تہذیب کی ایک اہم بات یہ ہے کہ اس میں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پورا نظام تبدیل ہو رہا ہے۔ جیسے کہ اس وقت مغربی تہذیب و ثقافت کا اہم عنصر بغیر شادی کے جنسی ملاپ اور ہم جنس پرستی ہے۔ جو کہ خاندانی نظام پر ضرب لگا رہی ہے۔ پروفیسر گلنٹن کہتے ہیں:

"ہم نے خاص طور پر مغربی ممالک نے
عورت کو آزادی دے کر جس قدر
غلطی کی ہے۔ وہ کسی کے تصور میں بھی
نہیں آ سکتی۔ اس نے نہ صرف ہم نے اپنا
ملکی اور قومی نقصان کیا بلکہ عورت کی
صنفِ لطیف پر بھی ایسی ضرب لگائی
ہے جسے آئندہ آنے والی نسلیں بھی
یاد رکھیں گی۔"

۵. اسلامی تہذیب اور اس کی خصوصیات:

اسلام ایک دین ہے جو کہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس نے انسان کے کامیاب لائحہ عمل کے لیے ایسے قوانین، رسم و رواج اور ضابطے مہیا کیے ہیں۔ جس کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ اسلام نے چودہ سو سال پہلے جو قوانین اور رسومات وضع کیں وہ آج بھی جاری ہیں۔ اور آج بھی اسلام سیاست کا حصہ ہے بلکہ لازمی جزو ہے۔
اسلامی تہذیب کی بنیاد مذہب یعنی اسلام ہے۔ اسلامی تہذیب کے کچھ بنیادی خصائص ہیں جو اسے دیگر تہذیبوں سے ممتاز کرتے ہیں۔

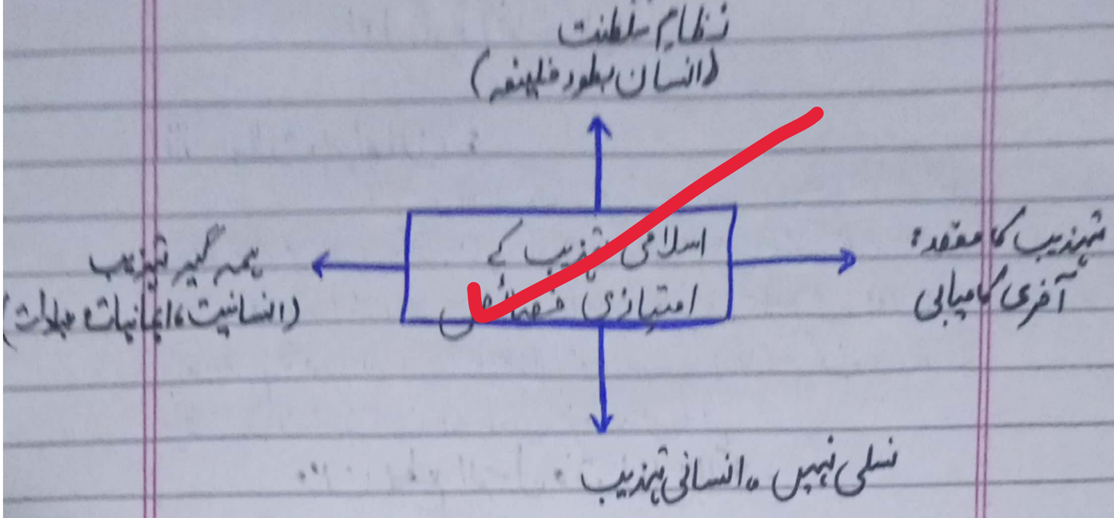

اسلامی تہذیب کی بنیادی خصوصیات درج ذیل ہیں:

i. توحید:

اسلامی تہذیب و ثقافت میں توحید کو بالادستی حاصل ہے۔ یعنی اس بات پر یقین کرنا کہ اللہ واحد ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ معبودِ برحق ہے۔ سب اسی کا ہے اور انسان اللہ کا نائب ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم

"اور تمہارا معبود واحد ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، وہ رحمن اور رحیم ہے۔"

ii. آخرت کا تصور:

اسلامی تہذیب و ثقافت کی ایک اہم صفت یہ ہے کہ اس میں آخرت کا تصور موجود ہے۔ اور آخرت کی کامیابی کو ہی عمدہ کامیابی سمجھا جاتا ہے۔ انسان دنیا میں ایسے اعمال کرتا ہے تاکہ اسے آخرت میں کام آئیں اور برائی سے بچتا ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ المومنون کی آیت نمبر 16-12 میں انسان کی پیدائش کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

"اس کے بعد تم مر گئے اور آخرت کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔"

سورۃ العنکبوت کی آیت نمبر 64 میں ارشاد ہے "اور دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشہ ہے۔"

Scanned with CamScanner

اصل گھر تو آخرت کا ہے۔"

iii۔ رسالت پر ایمان:

رسالت پر ایمان رکھنا بھی اسلامی تہذیب و ثقافت کا ایک لازمی جزو ہے کہ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدؐ تک جتنے بھی نبی اور رسول آئے سب کا کام اسلام کی تبلیغ کرنا اور اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا تھا۔ اور سب نے اپنے کام کو بخوبی نبھایا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

ومن یطع الرسول فقد اطاع اللہ۔

"جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔"

iv۔ تزکیہ نفس کا عنصر:

اسلامی تہذیب و ثقافت صرف انسان کی زندگی کے متعلق عقائد اور رسومات ہی فراہم نہیں کرتی بلکہ انفرادی طور پر "تزکیہ نفس" پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ قرآن مجید میں سورۃ الشمس میں ارشاد ہے:

قد افلح من زکھا

"تحقیق جس نے اپنا تزکیہ نفس کیا وہ کامیاب رہا۔"

v۔ مساوات:

اسلامی تہذیب و ثقافت کی بنیاد رنگ و نسل پر نہیں بلکہ مذہب اور تقویٰ پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انسان برابر ہیں اور اس رو سے تمام انسان ایک جیسے ہیں۔ اس لیے اسلامی تہذیب و ثقافت میں ذات پات کا تصور نہیں ملتا۔

15 : 49 میں ارشاد ہے "حق تو یہ ہے کہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ پس تم ان میں صلح کرا دو اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

vi۔ انسانی عظمت اور وقار کا تصور:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور

Scanned with CamScanner

یہ بانی تمام مخلوقات پر فضیلت بخشی۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا ایک مخصوص تحفہ ہے۔ پھر اس کو یہ اعزاز بخشا کہ اس میں اپنی روح پھونک دی۔ تو انسان کو اپنی اس قیمت کو کھونا نہیں چاہیے اور یہ اسلامی تہذیب و ثقافت کا لازمی جزو ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

ولقد کرمنا بنی آدم (بنی اسرائیل: 70)

"ہم نے بنی آدم پر اپنا کرم کیا۔"

vii۔ غریبوں کی کفالت کے لیے زکوۃ کا عنصر:

اسلامی تہذیب و ثقافت تمام لوگوں چاہے امیر ہو یا غریب، برابری کا درس دیتی ہے۔ معاشرے میں رہنے والے غریب طبقے کے لیے زکوۃ کا درس دیا ہے۔ تاکہ دولت امیروں اور غریبوں کے درمیان گردش کرے۔

الذین یومنون بالغیب ویقیمون الصلوۃ واتو الزکوۃ ومما رزقنھم ینفقون (سورۃ البقرہ: 3)

"وہ لوگ جو ایمان لائے غیب پر، اور نماز قائم کی اور زکوۃ دیتے ہیں اور جو ہم نے ان کو عطا کیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔"

viii۔ انصاف کی بالادستی:

انصاف کو تمام امور پر فضیلت حاصل ہے۔ اگر دیکھا جائے تو جن تہذیب و ثقافت میں انصاف کا عنصر موجود نہیں ہوتا وہ وقت کے ساتھ ختم ہو جاتی ہیں۔ اسلامی تہذیب و ثقافت میں انصاف کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے اور اسے ترجیح دی گئی ہے۔

ان اللہ یحب المقسطین (49:9)

"بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

ix۔ عورت سراپا ستر اور مرد بطور کفیل:

اسلام میں عورت کو سراپا ستر کہا گیا ہے۔ ستر سے مراد ایسی چیز جس کے ننگا ہونے سے شرم محسوس ہو۔ عورت کو عزت و مرتبہ عطا کیا گیا ہے اور ذمہ داریوں کا سارا بوجھ مرد کے کندھے پر ڈال کر اسے خاندان کا کفیل بنایا گیا ہے۔ اور مرد کی کمائی میں عورت کا

Scanned with CamScanner

رکھ سکتا ہے۔

x. آفاقیت و عالمگیریت:

اسلامی تہذیب کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ کسی خاص وقت، علاقے اور مخصوص گروہ کے لیے نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہے۔ اور جو کوئی بھی ہدایت کی امید رکھتا ہے اور اللہ سے ڈرتا ہے وہ اسے اپنا سکتا ہے۔

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین (سورۃ الانبیاء: 107)

"اے نبی! ہم نے آپ کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا ہے"

6. اسلامی اور مغربی تہذیب کا موازنہ:

مغربی تہذیب	اسلامی تہذیب
1۔ انسانی سوچ کا نتیجہ ہے۔	1۔ الہامی ہے۔
2۔ مرد و عورت کی برابری کی بات کرتی ہے۔	2۔ عورت کا مرتبہ زیادہ بلند ہے۔
3۔ مرد و عورت پر برابر ذمہ داری ڈالتا ہے۔	3۔ عورت کو ذمہ داری کی فکر سے آزاد کرتا ہے۔
4۔ قواعد و ضوابط تبدیل ہو گئے ہیں۔	4۔ قواعد و ضوابط وہی 1400 سال پہلے والے ہیں۔
5۔ فحاشی کو فروغ دیتا ہے۔	5۔ فحاشی کے خلاف ہے۔
6۔ وقت کی دوڑ میں پیچھے رہ جانے والوں کا ساتھ نہیں دیتی۔	6۔ پیچھے رہ جانے والوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا حکم ہے۔
7۔ ذات پات کا عنصر موجود ہے۔	7۔ تقویٰ کی بنیاد پر فضیلت حاصل ہے۔
8۔ دین اور سیاست جدا ہیں۔	8۔ دین سیاست کا لازمی جزو ہے۔

7. نتیجہ اخذ:

غرض یہ کہ اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب ایک دوسرے سے بالکل جدا ہے۔ اسلامی تہذیب کی بنیاد و مذہب یعنی اسلام ہے جو کہ ایک دین ہے اور مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ اس کے برعکس مغربی تہذیب کی بنیادیں انتہائی کھوکھلی اور کمزور ہیں۔ اور ضرورت پڑنے پر وہ تبدیل بھی ہو سکتی ہے۔ اس کے برعکس اسلام واحد الٰہی تہذیب و ثقافت و مذہب ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ خود کو ایڈجسٹ تو کر لیتی ہے لیکن اپنے عقائد اور عبادات سے منہ نہیں پھیرتی۔

x — x — x — x — x — x — x — x — x — x

11/20

overall good answer!!

improve the references and the headings quality part a bit.

Scanned with CamScanner